



مَخارج، مَخْرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ”نکلنے کی جگہ“ ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔
کل مخارج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1. **ثَنائیا:** سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت

ل: ثَنائیا علیا: سامنے اوپر والے دو دانت ر: ثَنائیا سفلی: سامنے نیچے والے دو دانت

2. **رَباعی:** ثَنائیا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

3. **اَنیاب:** رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

4. **ضَوَاحِک:** اَنیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

5. **طَوَاحِج:** ضَوَاحِک کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں

یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

6. **تَوَاحِج:** طَوَاحِج کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

7. **أَصْرَاس:** تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرر س ہے

8. **جَنَوف دَہَن:** منہ کے اندر کا خلا

9. **أَقْصَى حَلَق:** حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ

10. **أَدْنَى حَلَق:** کوئے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا کنارہ

11. **وَسْطِ حَلَق:** أَقْصَى اور أَدْنَى حلق کے درمیان والا حصہ

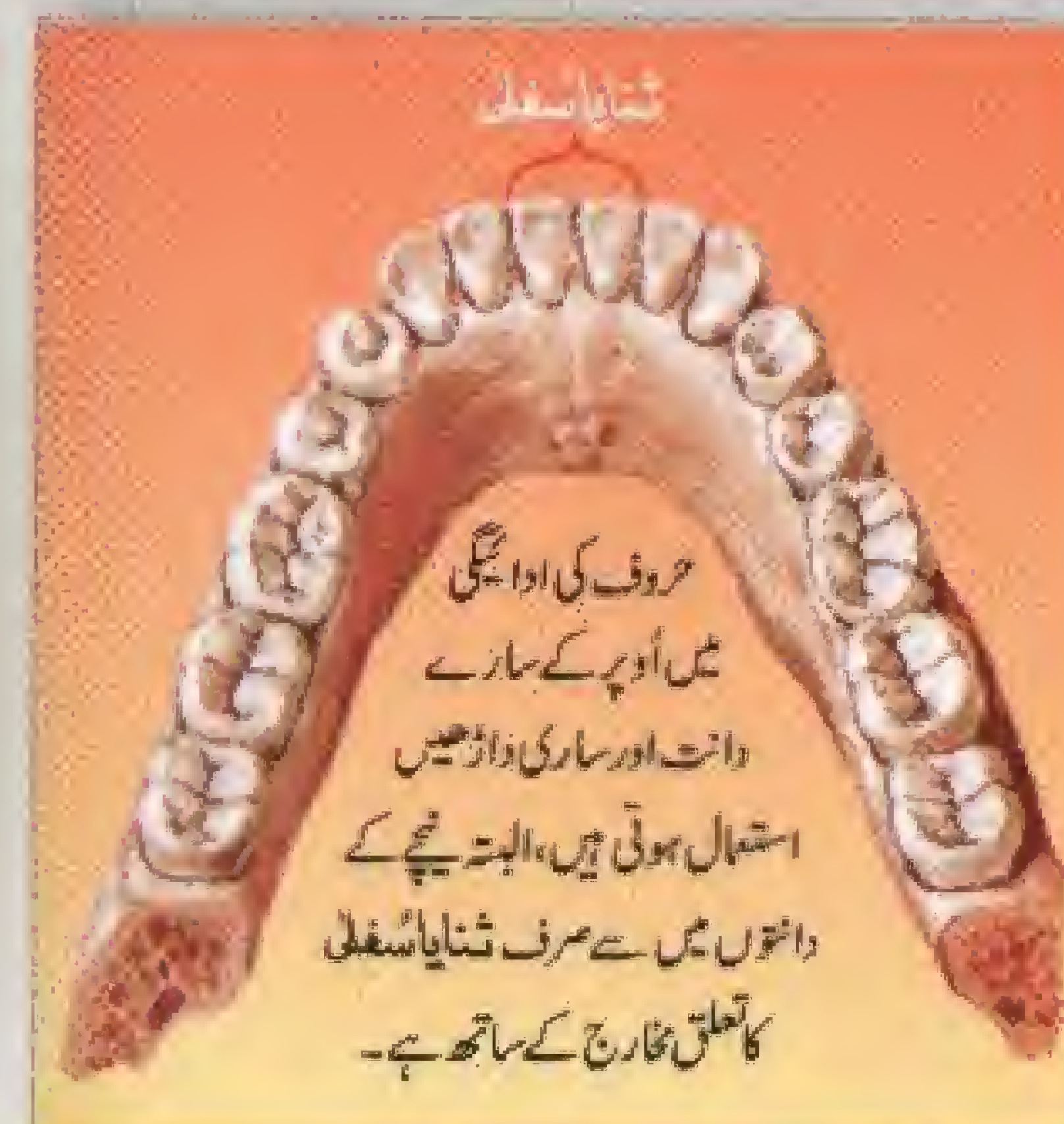
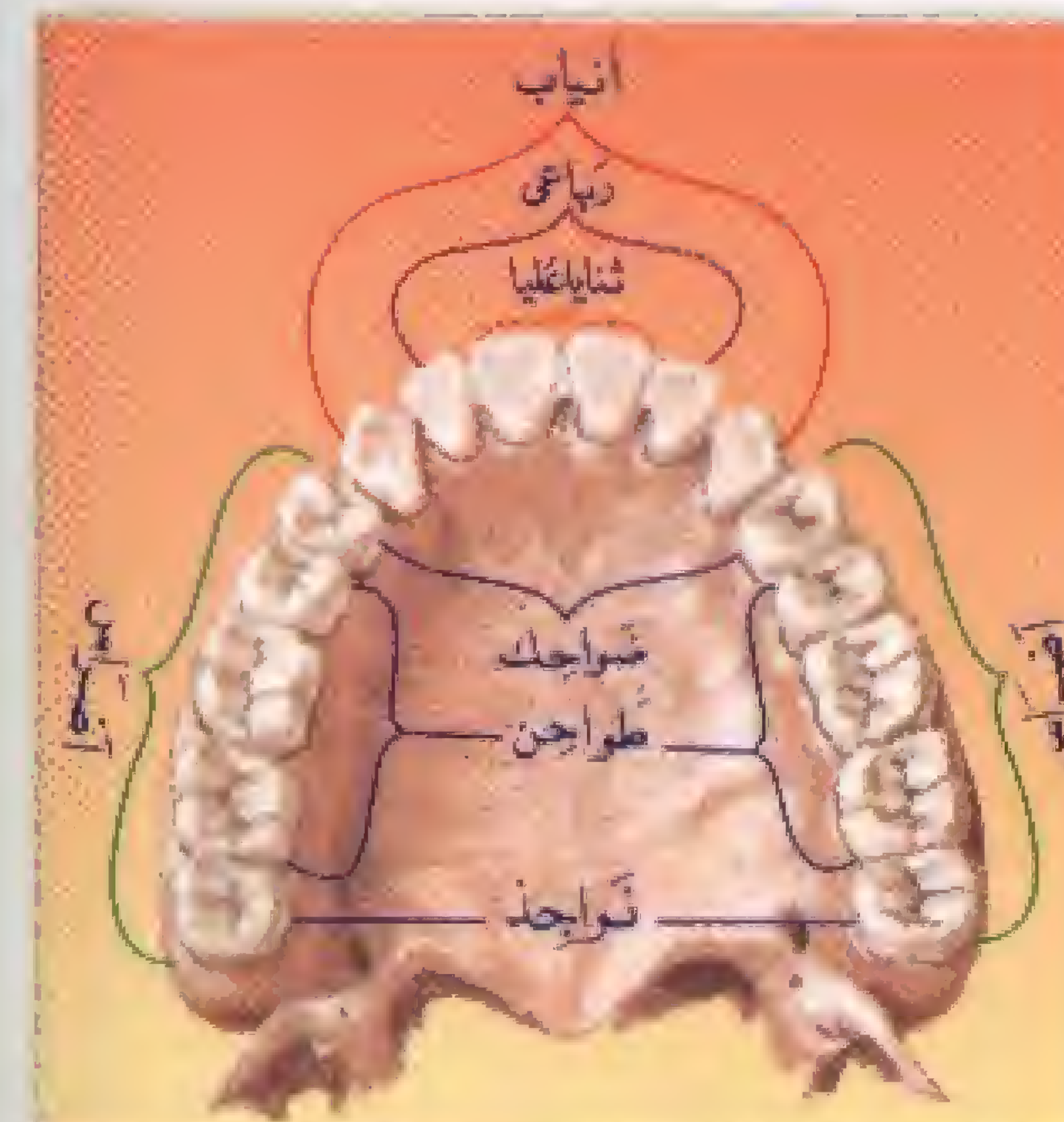
12. **لَهَات:** گلے کا کوا

13. **حَافَہ:** زبان کا دائیں یا بائیں جانب والا وہ کنارہ

جو داڑھوں کے سامنے ہے

14. **أَدْنَى حَافَہ:** زبان کا وہ حصہ جو ”ضَوَاحِک“ کو لگے

15. **حَیْشُوم:** (بانسا) ناک کی ہڈی



دارالسلام قرآنی قاعدہ

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا با تصویر قاعدہ



استاذ اقران الشیخ اقران محمد اذریب العیسیٰ حفظہ اللہ
فاضل میٹرک یونیورسٹی فاضل امتحانات اعلیٰ اسلامیات از اکابر قراہ مصر



دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک

مکتبہ دارالسلام، ۱۴۲۶ھ

فہرستہ مکتبہ الملك فهد الوطنية أثناء النشر

العاصم، محمد ادریس

القاعدة القرآنية (قرآنی قاعدہ) - اردیہ / محمد ادریس العاصم - الرياض، ۱۴۲۶ھ

ص: ۶۴ مقاس: ۲۱×۱۴ سم

ردمک: ۸-۵۶-۷۳۲-۹۹۶۰

۱- القرآن - القراءات و التجويد - أ- العنوان

دیوی ۲۲۸ ۱۴۲۶/۲۳۴۳

رقم الإبداع: ۱۴۲۶/۲۳۴۳

ردمک: ۸-۵۶-۷۳۲-۹۹۶۰

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: ۲۲۷۴۳ الرياض ۱۱۴۱۶ سعودی عرب فون: ۰۰۹۶۶ ۱ ۴۰۴۳۴۳۲-۴۰۳۳۹۶۲

فیکس: ۴۰۲۱۶۵۹ E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

۱ طریقہ: الرياض فون: ۰۰۹۶۶ ۱ ۴۶۱۴۴۸۳ فیکس: ۴۶۴۴۹۴۵

۲ شارع العین - المیزان - الرياض فون: ۴۷۳۵۲۲۰ فیکس: ۴۷۳۵۲۲۱

۳ ہند فون: ۰۰۹۶۶ ۲ ۶۸۷۹۲۵۴ فیکس: ۶۳۳۶۲۷۰

۴ النمر فون: ۰۰۹۶۶ ۳ ۸۶۹۲۹۰۰ فیکس: ۸۶۹۱۵۵۱

شارجہ فون: ۰۰۹۷۱ ۶ ۵۶۳۲۶۲۳ امریکہ ۰۰۱ ۷۱۳ ۷۲۲۰۴۱۹ ہون فون: ۷۲۲۰۴۳۱

فیکس: ۵۶۳۲۶۲۴

لندن فون: ۰۰۴۴ ۲۰۸ ۵۲۰۲۶۶۶ نیویارک فون: ۰۰۱ ۷۱۸ ۶۲۵۵۹۲۵

فیکس: ۲۰۸ ۵۲۱۷۶۴۵ فیکس: ۶۲۵۱۵۱۱

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

۱ ۳۶- لورال، سیکرٹریٹ شاپ، لاہور

فون: ۷۳۵۴۰۷۲ ۰۰۹۲ ۴۲ ۷۲۴۰۰۲۴-۷۲۳۲۴۰۰-۷۱۱۱۰۲۳-۷۱۱۰۰۸۱ فیکس: ۷۳۵۴۰۷۲

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

۲ غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: ۷۱۲۰۰۵۴ فیکس: ۷۳۲۰۷۰۳

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110,111 مین طارق روڈ (المقابلہ فری پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: ۰۰۹۲-۲۱-۴۳۹۳۹۳۶ فیکس: ۴۳۹۳۹۳۷

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اسلام آباد: F8 مرکز اسلام آباد فون: ۰۰۹۲-۵۱-۲۵۰۰۲۳۷

عرض ناشر

قرآن مجید آخری صحیفہ آسمانی ہے جو رہتی دنیا تک بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سب سے بڑا سرچشمہ ہے۔ اسے پڑھنا اور پڑھانا ہر مسلمان کا فرض اولین ہے، چنانچہ مسلمانان عالم اسے ناظرہ اور تجوید و قراءت کے ساتھ پڑھنے کا اور اس کے حفظ اور محافل قراءت کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔ تعلیم قرآن کا آغاز قرآنی قاعدے ہی سے ہوتا ہے۔ اردو میں کئی قرآنی قاعدے مستعمل ہیں مگر خوب سے خوب تر کی گنجائش بہر حال رہتی ہے۔

استاذ القراء قاری محمد ادریس عاصم فاضل مدینہ یونیورسٹی اور اکابر قرآن مصر سے سند یافتہ نیز فاضل قراءات عشر ہیں۔ انھوں نے دارالسلام کی درخواست پر یہ قرآنی قاعدہ ترتیب دیا ہے جس میں بڑی حد تک مروجہ قاعدوں سے ہٹ کر اساتذہ اور طلبہ کے لیے رہنمائی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے لیے مختلف رنگوں سے کام لیا گیا ہے۔ ان کے ذریعے سے تلاوت قرآن مجید سیکھنے کا ابتدائی مرحلہ نہایت آسان ہو گیا ہے۔ رنگوں کی مدد سے حروف کی شناخت، مخارج کی پہچان، حروف کی ادائیگی اور ان کو ملا کر صحیح طریقے سے پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مخارج حروف اور ان کے قواعد کو رنگین تصاویر سے واضح کیا گیا ہے جو کہ اس قاعدے کی ندرت اور انفرادیت ہے۔ اس جدید قرآنی قاعدے کی مشقوں میں قرآن مجید ہی کے الفاظ لائے گئے ہیں۔ اساتذہ کی سہولت کے لیے ہر سبق کی ابتدا میں مؤثر ہدایات دی گئی ہیں۔ اس طرز تدریس سے بچوں کے لیے دلچسپی کے ساتھ صحیح ترین تلاوت میں بڑی سہولت پیدا ہو گئی ہے اور وہ کم وقت میں متن قرآن کی درست قراءت کی صلاحیت حاصل کر سکتے ہیں۔ قاعدے کے آخر میں منتخب قرآنی سورتیں، مسنون نماز، اہم دعائیں، دعائے استخارہ اور نماز جنازہ بھی شامل کی گئی ہیں۔ اس کی خطاطی معروف خوشنویس علی احمد صاحب کے موئے قلم کا حاصل ہے، ڈیزائننگ کا کام محمد عامر رضوان کے ہاتھوں انجام پایا ہے اور اس کے مراحل تکمیل مولانا منیر احمد رسولپوری صاحب نے سرانجام دیے ہیں۔ اس قرآنی قاعدے سے استفادہ کرنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے مزید توفیق اور ہماری مساعی کی قبولیت کے لیے دعا کرتے رہیں۔ اللہم وفقنا لما نحب وترضی واجعل اجرنا خیرا من الاولی۔ آمین

خادم کتاب و سنت

عبدالملك مجاہد

دارالسلام۔ الرياض، لاہور

ربیع الاول ۱۴۲۶ھ / مئی ۲۰۰۵ء

عرض مولف

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ (الحجر: 9/15)

”بے شک ہم نے یہ ذکر (قرآن پاک) نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْقُرْآنِ اَهْلُ اللّٰہِ وَخَاصَّتْہُ۔^①

قرآن کریم اللہ اکرم الحاکمین کی وہ عظیم کتاب ہے جس کا پڑھنا باعثِ رحمت، پڑھانا باعثِ برکت اور اس پر عمل کرنا باعثِ نجات ہے۔ جو لوگ خدمتِ قرآن میں مصروف ہیں وہ یقیناً انتہائی خوش نصیب ہیں جیسا کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی ہے:

خَيْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمْہُ۔^②

”تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔“

یہ خدمتِ قاعدہ پڑھا کر ہو یا ناظرہ، قرآن حفظ کروا کر ہو یا تجوید و قرأت اور ترجمہ و تفسیر پڑھا کر، جو لوگ اس کام کی اہمیت کو جانتے ہیں وہ دن رات اسی میں لگے رہنے کو اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔

جلیل القدر تابعی حضرت ابو عبد الرحمن سلمی رحمہ اللہ کو فدہ کی جامع مسجد میں لوگوں کو قرآن پڑھاتے تھے اور انہوں نے تقریباً چالیس سال تک یہ خدمت سرانجام دی حالانکہ وہ بہت بڑے عالم تھے لوگوں کو ان کے علم کی ضرورت تھی۔ لوگوں نے کہا کہ آپ قرآن ہی پڑھاتے ہیں تو فرمایا: نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا یہ فرمان ”خَيْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمْہُ“^③ کسی اور علم کی طرف نہیں جانے دیتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دور میں وہ لوگ انتہائی خوش نصیب ہیں جنہیں قرآن کریم کی خدمت کا موقع مل جائے خواہ وہ

تحریراً ہو، تدریماً، یا اشاعتاً۔ ”دار السلام کو اللہ تعالیٰ نے دینِ حنیف کی خدمت کے لیے منتخب فرمایا ہے اور ما شاء اللہ! اس ادارے نے بڑے بڑے عظیم کام کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، آمین!

عزیزم حافظ عبد العظیم اسد نے فضیلۃ الشیخ مولانا عبد المالك مجاہد حفظہ اللہ کے مشورے سے راقم کو ایک قرآنی قاعدہ مرتب کرنے کو کہا۔ بندہ کو اپنی کم فہمی اور کم مائیگی کا شدید احساس تھا ”من آثم کہ من دانم“ ان کے بار بار اصرار پر اللہ پر توکل کرتے ہوئے کام شروع کیا اور کوشش کی کہ کام ان کی خواہش اور عزم و ارادے کے مطابق ہو۔ اب معلوم نہیں بندہ ناچیز

① سنن ابن ماجہ، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، حدیث: 215۔

② صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ، حدیث: 5027۔

③ ایضاً۔

کس حد تک کامیاب ہوا ہے۔ قاعدے میں خواہ کتنی بھی تسہیل کی جائے قرآن صحیح پڑھنا، جو کہ ہر مسلمان پر فرض ہے، اساتذ کے بغیر ناممکن ہے۔ اساتذ سے رہنمائی لازمی امر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو قرآن صحیح پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

قاعدہ کی ترتیب میں مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا گیا ہے:

① اسباق کے شروع میں ہدایات برائے اساتذہ و طلبہ دی گئی ہیں۔

② اسباق کے شروع میں ہجے کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

③ ہر سبق کی وضاحت کے بعد اس کی مشق دی گئی ہے۔

④ جن کلمات کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے ان کی وضاحت کی گئی ہے نیز وقف کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔

⑤ اسباق میں قرآنی مثالیں اہتمام کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔

⑥ غیر قرآنی کلمات سے اجتناب کیا گیا ہے۔

⑦ بعض اہم قواعد تجوید بھی اختصار سے بیان کیے گئے ہیں۔

⑧ قرآن کریم میں بعض کلمات ایسے ہیں جو پڑھنے میں مشکل ہیں، ان کی ادائیگی کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

⑨ ہر سبق کے شروع میں جو ہدایات دی گئی ہیں، مشق میں ان کو مختلف رنگوں سے نمایاں کیا گیا ہے۔

⑩ طلبہ کی سہولت اور آسانی کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

آخر میں مسنون نماز، مسنون اذکار، آیت الکرسی، قنوت وتر، سجدہ تلاوت کی مسنون دُعا، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دُعا، نماز جنازہ کی دُعائیں اور منتخب قرآنی سورتیں بھی لکھ دی گئی ہیں۔ یہ تمام پتھروں کو حفظ کروائیں، سنیں اور ان کی عملی مشق بھی کروائیں۔

اگر اساتذہ ہماری ہدایات پر عمل کر کے پڑھائیں گے تو ان شاء اللہ طلبہ میں قرآن کریم کو روانی کے ساتھ صحیح پڑھنے کی استعداد پیدا ہو جائے گی۔ وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

العبد
محمد ادریس عاصم
فادم القرآن الکریم

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

سبق نمبر 1

مفرد حروف بالترتیب

ہدایت 1: سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں جیسے **ج ح خ**، **س ش**، **ز** وغیرہ میں فرق نقطوں کی وجہ سے ہے۔

نقطوں کی پہچان: **۔**، **۔۔**، **۔۔۔** ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے جیسے **ف** اور کبھی نیچے ہوتا ہے جیسے **ب** دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں جیسے **ت** اور کبھی نیچے ہوتے ہیں جیسے **ی** تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں جیسے **ث**، **ش**۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
الف	با	تا	ثا	جیم	حا
خ	د	ذ	ر	ز	س
خا	دال	ذال	را	زا	سین
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین
غ	ف	ق	ک	ل	م
غین	فا	قاف	کاف	لام	میم
ن	و	ه	ء	ی	یا
نون	واو	ہا	ہمزہ		

ہدایت 2: بچے کو 'ہو حروف' موٹے پڑھے جاتے ہیں، وہ خوب پُر پڑھائیں جیسے **خ**، **ص**، **ض**، **ط**، **ظ**، **غ**، **ق** جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں جیسے: **ص**، **ز**، **س** تاکہ شروع ہی سے بچے کا تلفظ درست ہو جائے، نیز حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دی جائے۔

ہدایت 3: یہ حروف اچھی طرح یاد کروائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہو جائیں تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح کہ پہلے بائیں طرف سے، پھر دائیں طرف سے، پھر اوپر سے، پھر نیچے سے مشق کرائیں۔



نوٹ 1: عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں، وہ یہ ہیں: **پ**، **ٹ**، **چ**، **ڈ**، **ڑ**، **گ**، **ے**۔ ان کے علاوہ دو چشمی **ہا** یعنی **ھ** سے مل کر بننے والے حروف جیسے: **بھ**، **پھ**، **تھ** وغیرہ بھی اردو کے مستقل حروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

نوٹ 2: اردو زبان میں جن حروف کو 'مالہ' یعنی بڑی **ے** کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے مثلاً **ب** کو **بے** پڑھا جاتا ہے ان حروف کو عربی زبان میں **الف** کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، مثلاً **ب** کو **با** پڑھتے ہیں۔

مفرد حروف بلا ترتیب

سبق

ع	ہ	ع	ح	غ	خ
ق	ک	ج	ش	ی	ض
ل	ن	ر	ط	د	ت
ظ	ذ	ث	ص	ز	س
ف	ب	م	و	ا	ھ

ہدایت: اس تختی کو مکمل پڑھانے کے بعد مختلف مقامات سے بچے کا امتحان لیں۔ اگر حروف کی پہچان میں کوئی کمی ہو تو دوبارہ پڑھائیں۔ جب تک سبق صحیح نہ ہو جائے آگے نہ بڑھائیں۔



حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں

ہدایت 1: بچے کو حروف کی بدلتی ہوئی شکلوں کی اچھی طرح پہچان کرائیں۔
ہدایت 2: حروف کی پہچان نقطوں سے اور حروف کے سروں سے کرائیں جیسے **ن** کے اوپر ایک نقطہ ہے، **ت** کے اوپر دو نقطے ہیں۔ اسی طرح **ع** بغیر نقطے کے اور **غ** نقطے والی ہے۔ **ما** کی مختلف شکلیں مثلاً **ا، ہ** وغیرہ ذہن نشین کرائیں۔

سبق

ا	ب	ب	ت	ت	ث
الف	با	با	تا	تا	ثا
ث	ج	ح	خ	د	ذ
ثا	جیم	حا	خا	دال	ذال
ر	ز	س	ش	ص	ض
را	زا	سین	شین	صاد	ضاد
ط	ظ	ع	غ	غ	ف
طا	ظا	عین	غین	غین	فا
ق	ق	ک	ل	م	م
قاف	قاف	کاف	لام	میم	میم
م	ز	ذ	و	ھ	ھ
میم	نون	نون	واو	ھا	ھا
ھ	ھ	ع	ی	یا	یا
ھا	ھا	ہمزہ	یا	یا	یا

حروف مرکبات

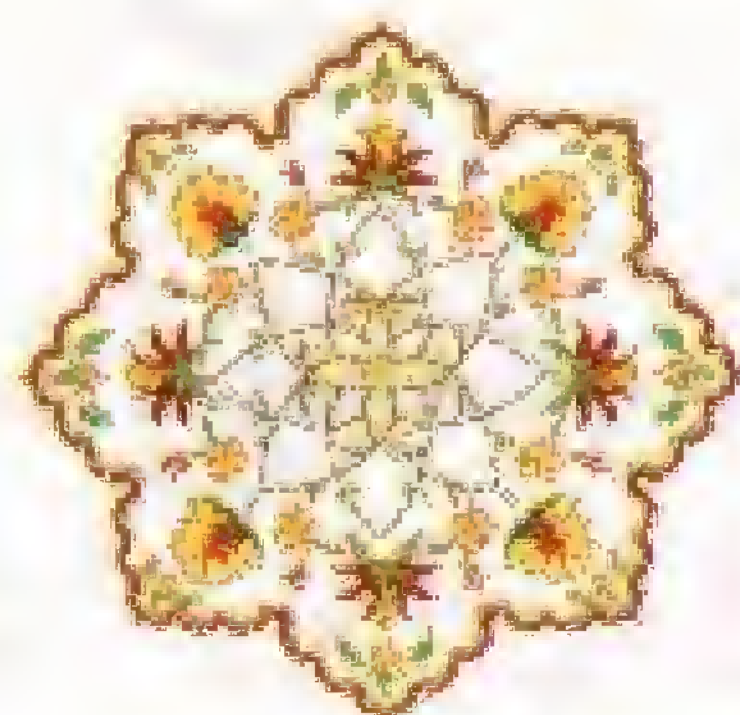
ہدایت 1: ان حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے **ہا** کو **حا** الف - **من** کو **میم** نون - **رسل** کو **ر** سین لام - **یغیظ** کو **یا** غین **یا** ظا پڑھائیں۔

ہدایت 2: **خ**، **ص**، **ض**، **ط**، **ظ**، **غ**، **ق** کو خوب موٹا اور پُر پڑھائیں۔

سبق

ہا	عا	حا	قا	کا	شا
یا	ما	لا	لا	نا	زا
طا	دا	تا	فا	ما	وا
ہی	عی	خو	قر	کر	شی
من	یب	ہد	یس	ثم	تر
لم	قو	کل	قل	بہ	قد
رسل	ہود	نذر	وقع	بعد	رجس

قوم	قال	رجل	خلت
بلغ	نفس	غیا	فیہ
کان	غضب	کتب	رایب
کنتم	یغیظ	بسبب	بھیج
تعبد	سراتہ	طرفک	عندہ
اغنی	نہوت	یقضی	افاک
اثیم	عذاب	تجری	اظلم
اضعک	جراد	کاشفۃ	تعجبون
ابراہیم	خلقتنی	یصلونہا	قصرت



پیش

- ہدایت 1: سب سے پہلے پیش کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل یہ **پ** ہے اور یہ حروف کے اوپر ہوتی ہے۔
 ہدایت 2: حرکت کو مجہول ادا ہونے سے بچائیں۔
 ہدایت 3: پیش کو کھینچنا جائے کہ واو مدہ کی آواز پیدا ہو جائے، مثلاً **ب** کو کھینچنے سے **بو** اور **ت** کو کھینچنے سے **تو** کی آواز پیدا نہ ہو۔ اس سے بچنا ضروری ہے۔
 ہدایت 4: حرکت کو اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھٹکا محسوس ہو۔
 ہدایت 5: مخارج کا خاص خیال رکھا جائے۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ھ	ء	ی

- ہدایت 6: بچے سے بچے کروائیں۔
 ہدایت 7: **تِزْرُ** میں را پڑھی جائے گی اور وقف **تِزْرُ** ہوگا تو را باریک پڑھی جائے گی۔

اسی طرح **نُذِرُ** میں را باریک پڑھی جائے گی لیکن بوقت وقف **نُذِرُ** میں را پڑھی جائے گی۔

قاعدہ: جس را پر پیش ہو وہ را پڑھی جائے گی لیکن اس کو اتنا پڑ نہ کریں کہ ہونٹ گول ہو جائیں۔ بعض لوگ را کو پڑ کرتے وقت ہونٹ گول کر لیتے ہیں، اس سے بچنا ضروری ہے۔

مشق

یہب	صحف	حبك	رابع	راسل
تزر	اعظ	خبث	منع	وجد
لعن	حسن	قتل	فعل	افق
سقط	ذكر	دعی	نفخ	كلمة
اخر	قرئ	سل	وهو	حشر
نذر	يعد	كتب	قضى	قدار

مزید وضاحت:

ذكر، حشر، قدر میں را وقت میں باریک اور وصل میں یعنی جب حرکت پڑھی جائے گی تو پڑ ہوگی۔

حروفِ لین

سبق نمبر 13

قاعدہ: واؤ اور یاء ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو ان کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ واؤ لین کی مثالیں: **بُو، تُو** اور یاء لین کی مثالیں: **بِی، تِی، ثِی** ہیں۔

ہدایت 1: حروفِ لین کو نرمی سے ادا کریں۔

ہدایت 2: حروفِ لین اور حروفِ مدہ کی آوازوں میں فرق کرائیں۔

ہدایت 3: حروفِ لین بھی حروفِ مدہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں۔

ہدایت 4: آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

سبق

بُو	بِی	تُو	تِی	ثُو	ثِی
جُو	جِی	حُو	حِی	خُو	خِی
دُو	دِی	ذُو	ذِی	رُو	رِی
زُو	زِی	سُو	سِی	شُو	شِی
صُو	صِی	ضُو	ضِی	طُو	طِی
ظُو	ظِی	عُو	عِی	غُو	غِی

فُو	فِی	قُو	قِی	کُو	کِی
لُو	لِی	مُو	مِی	نُو	نِی
وُو	وِی	هُو	هِی	اُو	اِی
		یُو	یِی		

ہدایت 5: **قُرْیِش** کے وقف کی صورت میں مد بھی کر سکتے ہیں۔

ہدایت 6: **اَعْطِیْنَا** میں طاء موٹی پڑھی جائے گی، یاء اور الف کو ایک ایک الف کے برابر لمبا کریں

ہدایت 7: بچے سے پوچھا جائے کہ کن کن حروف کو موٹا پڑھنا ہے اور کن کن حروف کو باریک پڑھنا ہے۔

ہدایت 8: وقف کروائیں جیسے **خَیْرًا** کا وقف **خَیْرًا** ہوگا، نیز بچوں سے وقف کا طریقہ پوچھیں۔

ہدایت 9: **عِیْنِیْن** میں دو یاءے لین ہیں، ان کی آواز علیحدہ علیحدہ اور مجہول پڑھنے کے بغیر ہو۔

بچے کا طریقہ: **عَفَوْنَا** کے بچے اس طرح ہوں گے: عین زبر ع، فا زبر واؤ **فَوُ = عَفَوُ**، نون زبر الف

نا = عَفَوْنَا۔ **رَوِیْدَا** کے بچے: را پیش ر، واؤ زبر یا وئی **= رَوِیْ**، دال دو زبر

دَا = رَوِیْدَا۔ وقف کی صورت میں اسے **رَوِیْدَا** پڑھیں گے۔

مشق

عَفَوْنَا	قُرْیِش	یَوْمِیْنِ	ہِیْہَاتَ
-----------	---------	------------	-----------

اقلاب

17

”اقلاب“ کے معنی بدلنے کے ہیں۔

قاعدہ: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں تو

اسے اقلاب کہتے ہیں جیسے **فَانْزِلْ**۔

بجے کا طریقہ: بجے کر دلنے کا طریقہ یہ ہے: **فَانْزِلْ**، فاذر میم **فَمُ**، با زیر ذال **بِذْ** = **فَانْزِلْ**۔

سَمِيعٌ بَصِيرٌ: سین زیر **سَ**، میم زیر یا **يَ** = **سَيَ**، عین پیش میم **عَمُ** = **سَمِيعٌ**،
بازر **بَا** = **سَمِيعٌ** **أَبْ**، صاد زیر یا **يَ** = **سَمِيعٌ** **أَبْصَى**، را دو پیش **رُ** = **سَمِيعٌ** **أَبْصِيرٌ**
اس پر وقف یوں ہوگا، **سَمِيعٌ أَبْصِيرٌ**۔

ہدایت 1: یہاں بھی غنہ ایک الف کے برابر کیا جائے اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کیا جائے۔

ہدایت 2: بعض لوگ اقلاب کو پڑھتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا، کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

مشق

فَانْزِلْ	خَيْرًا بَصِيرًا	تَنْبُتُ
لَيَّا بِالسِّنْتِهِمْ	مِنْ بَطُونٍ	جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
أَنْبَاكَ	قَوْلًا بَلِيغًا	يَسْتَنْبِئُونَكَ

جُرْفٍ هَارٍ	فَلَا نَاخِلِيلاً	عَلِيمٌ خَيْرٌ
أَخْنَهُ	مِنْ حِكْمَةٍ	يَنْهَوْنَ
عَجُوزٌ عَقِيمٌ	مِنْ غِلٍّ	بِغُلْمٍ حَلِيمٍ
أَنْعَمْتَ	مِنْ حَقٍّ	يَنْجِتُونَ
مِنْ حَكِيمٍ	مِنْ عَذَابٍ	رَفْرَفٍ خُضِرٍ
يَنْعِقُ	مِنْ خَيْرٍ	مِنْ خَوْفٍ
عَلَيْمَا حَكِيمًا	فَمَنْ أَوْتَى	قُرْآنًا عَرَبِيًّا

ہدایت 6: بعض لوگ اظہار والے کلمات میں اظہار کرتے وقت سکتہ بھی کر دیتے ہیں۔ اس سے احتراز کیا جائے جیسے **أَنْعَمْتَ**، **يَنْعِقُ** وغیرہ۔ ان میں صرف اظہار ہو، سکتہ نہ ہو۔

